نماز کی کتنی رکعات میں قیام فرض ہے؟

مجیب: ابو الفیضان مولانا عرفان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3681

تاریخ اجراء: 24 رمضان المبارک 1446ھ / 25 مارچ 2025ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا نماز میں صرف پہلی رکعت میں قیام فرض ہے اور باقی رکعتیں بیٹھ کر پڑھ سکتے ہیں یا تمام رکعتوں میں قیام فرض ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

فرض، واجب اور سنتِ فجر کی ہر ہر رکعت میں قیام ضروری ہے، بلا عذرِ شرعی بیٹھ کر پڑھیں گے، تو یہ نمازیں نہیں ہوں گی۔ اور تراویح بیٹھ کر بلا عذر پڑھنا مکروہ تنزیہی، ناپسندیدہ ہے، بلکہ بعض علما کے نزدیک تو ہوں گی ہی نہیں۔ ان کے علاوہ بقیہ سنن مؤکدہ، غیر موکدہ اور نوافل کو بلا عذر بیٹھ کر پڑھنا اگرچہ جائز ہے، لیکن افضل یہ ہے کہ کوئی عذر نہ ہو، تو سنتِ مؤکدہ، غیر مؤکدہ اور دیگر نوافل بھی کھڑے ہو کر ہی ادا کیے جائیں، کیونکہ بلا عذر بیٹھ کر پڑھنے سے ثواب کم ہو جاتا ہے۔

نور الایضاح و مراقی الفلاح میں ہے" (و) یفترض (القیام) و ھو رکن متفق علیہ فی الفرائض و الواجبات "یعنی قیام فرض ہے اور یہ فرائض و واجبات میں متفق علیہ رکن ہے۔ (مراقی الفلاح، جلد 01، صفحہ 85، الناشر: المکتبۃ العصریۃ)

بہارِ شریعت میں ہے" فرض و وتر و عیدین و سنتِ فجر میں قیام فرض ہے کہ بلا عذرِ صحیح بیٹھ کر یہ نمازیں پڑھے گا، نہ ہوں گی۔" (بہارِ شریعت، جلد 1، صفحہ 510، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

تراویح کے متعلق در مختار میں ہے" (و تکرہ قاعدا) لزیادۃ تأکدھا، حتی قیل لا تصح" ترجمہ: بیٹھ کر تراویح پڑھنا مکروہ ہے کیونکہ اس کی بہت زیادہ تاکید کی گئی ہے حتی کہ کہا گیا ہے کہ بیٹھ کر تراویح ادا نہیں ہوتیں۔

اس کے تحت ردالمحتار میں ہے"(قولہ وتکرہ قاعدا) أي تنزیھا"ترجمہ:(مصنف کا قول:بیٹھ کر تراویح پڑھنا مکروہ ہے)یعنی مکروہ تنزیہی۔(درمختارمع ردالمحتار،ج2،ص47،دارالفکر،بیروت)

اورعام سنتوں اورنوافل میں قیام کی تفصیل کے متعلق مراقی الفلاح میں ہے:"(یجوز النفل)إنما عبر بہ لیشمل السنن المؤکدۃ وغیرھا فتصح إذا صلاھا (قاعدا مع القدرۃ علی القیام)۔۔۔یقال إلا سنۃ الفجر لما قیل بوجوبھا وقوۃ تأکدھا"ترجمہ:قیام پر قدرت ہونے کے باوجود نفل نماز بیٹھ کر پڑھنا جائز ہے، اس مسئلے کو مطلق نفل کے ساتھ اس لیے بیان کیا تاکہ سنن مؤکدہ اور غیر مؤکدہ کو بھی شامل ہوجائے لہٰذا جب سنن مؤکدہ وغیر مؤکدہ کو بیٹھ کر پڑھے گا تو نماز درست ہوگی۔۔۔کہا گیا ہے کہ سنت فجر بیٹھ کر نہیں پڑھ سکتے کیونکہ اس کو واجب بھی کہا گیا ہے اور اس کی تاکید زیادہ ہونے کی وجہ سے۔(مراقی الفلاح،صفحہ151،152،مطبوعہ:المکتبۃ العصریۃ)

جن نمازوں میں قیام فرض ہے،اُن کی ہر رکعت میں قیام فرض ہونے کے متعلق مبسوط سرخسی وبدائع الصنائع میں ہے:"أن القیام فرض في کل رکعۃ"یعنی بے شک قیام ہر رکعت میں فرض ہے۔(بدائع الصنائع،جلد1،صفحہ177، مطبوعہ:بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net